USAID
امریکی عوام کی طرف سے

CGPA
CENTRE FOR GOVERNANCE
AND PUBLIC ACCOUNTABILITY

معلومات تک رسائی کا حق

معلومات تک رسائی کا حق آئین پاکستان کے تحت ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔اس حق کے تحت شہری سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔اس سے شہری نہ صرف محکموں کارکردگی پر نظر رکھ سکتے ہیں بلکہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مددگار بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔اس کے علاوہ شہری اپنی ذاتی کاموں اور مسائل کے حوالے سے بھی محکموں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔اس حوالے سے خیبر پختونخواہ میں معلومات تک رسائی کا قانون 2013ء بن چکا ہے۔جس کے تحت صوبائی، ضلعی اور تحصیل کی سطح پر سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013

خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013 میں پورے صوبے میں نافذ کیا گیا ہے۔اس قانون کے تحت شہری صوبائی، ضلعی اور تحصیل کی سطح پر سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے اہم نکات:

۱۔ اِس قانون کے تحت تمام سرکاری اِدارے پابند ہیں کہ وہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔
۲۔ معلومات 10 دن کے اندر اور زیادہ سے زیادہ 20 دن میں فراہم کی جائیں گی۔
۳۔ معلومات حاصل کرنے کیلئے وجہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔
۴۔ معلومات حاصل کرنے کے لیے کوئی سرکاری فیس نہیں ہے۔مزید یہ کہ 20 صفحوں تک معلومات مفت فراہم کی جائے گی۔
۵۔ شہریوں کو معلومات فراہم کرنے کے لئے سرکاری اداروں میں پبلک اِنفارمیشن آفیسرز تعینات کیئے گئے ہیں۔
۶۔ سرکاری اِدارے میں کسی قسم کی کرپشن کے بارے میں معلومات ظاہر کرنے والوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔
۷۔ آپ ای میل یا فیکس کے ذریعے بھی معلومات حاصل کرنے کے لیے درخواست دائر کر سکتے ہیں۔

شکریہ۔

نام: ____________

فون نمبر: ____________

پتہ: ____________

ضروری ہدایات:

☆ سادہ کاغذ پر شکایت لکھنا۔
☆ معلومات حاصل کرنے کے لئے بھیجی گئی درخواست کی نقل لگانا۔
☆ خیبر پختونخواہ انفارمیشن کمیشن کے پتے پر بھیجنا۔
☆ مزید معلومات کیلئے خیبر پختونخواہ انفارمیشن کمیشن کے ٹول فری نمبر 080057784 پر رابطہ کریں۔
☆ مزید معلومات کیلئے ہماری ویب سائٹ www.c-gpa.org وزٹ کیجئے۔

CGPA
CENTRE FOR GOVERNANCE
AND PUBLIC ACCOUNTABILITY

مئی 2015

اِس اشاعتی یا بصری (یا دیگر مواد) کی تیاری ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے۔تاہم اس کے مندرجات کی ذمہ داری کلی طور سینٹرز فار گورننس اینڈ پبلک اکاؤنٹیبلیٹی CGPA کے سر ہے اور ضروری نہیں کہ ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی یا امریکی حکومت اس میں پیش کیئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کیا آپ نے کسی سرکاری اِدارے کو معلومات حاصل کرنے کے لئے کبھی درخواست لکھی ہے؟ اگر نہیں تو آیئے درخواست لکھنے کا طریقہ سیکھیں۔

(درخواست نمونہ)

تاریخ ________

پبلک انفارمیشن آفیسر

محکمہ ________

پتہ ________

عنوان: **درخواست برائے حصولِ معلومات خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013**

جناب عالی/عالیہ!

برائے مہربانی مجھے خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے تحت درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

۱۔ محکمہ..........کے مالی سال 2013-14 کے بجٹ کی کاپی۔

۲۔ محکمہ..........کے تمام سرکاری ملازمین کی تعداد۔

۳۔ محکمہ..........کے مالی سال 2013-14 میں کل اخراجات کی تصدیق شدہ کاپی۔

العارض

نام: ________

شناختی کارڈ نمبر: ________

پتہ: ________

فون نمبر: ________

یاد رکھیں!!

۱۔ کسی بھی سادہ کاغذ پر درخواست لکھیں۔

۲۔ درخواست کے ساتھ اپنا قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لگائیں۔ یا درخواست کے آخر میں قومی شناختی کارڈ کا نمبر ضرور لکھیں۔

۳۔ درخواست کی نقل اپنے پاس رکھے۔

۴۔ متعلقہ اِدارے کو درخواست ارسال کرنے کے بعد رسید سنبھال لیں۔ تاکہ اگر 10 دنوں کے اندر محکمہ جواب نہ دے تو صوبائی انفارمیشن کمیشن کے پاس شکایت درج کی جا سکے۔

صوبائی انفارمیشن کمیشن کیا ہے؟

یہ اِدارہ صوبائی سطح پر بنایا گیا ہے۔ جس کا کام شہریوں کو معلومات نہ ملنے کی صورت میں شکایات کا ازالہ کرنا اور سرکاری اِداروں سے معلومات تک رسائی کو ممکن بنانا ہے۔ یہ کمیشن تین ارکان پر مشتمل ہے۔ شکایت درج کرنے کے بعد کمیشن 60 دن کے اندر جواب دینے کا پابند ہے۔

(نمونہ شکایت)

تاریخ: ________

چیف انفارمیشن کمیشنر

ساتواں منزل، تسنیم پلازہ، 6th صدر روڈ،

پشاور، خیبر پختونخواہ

عنوان: **شکایت برائے خلاف پبلک اِنفارمیشن افسر محکمہ ________ بحوالہ خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013**

محترم جناب

میں نے بتاریخ ________ کو میں نے خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کے قانون 2013 کے تحت محکمہ ________ کو درخواست ارسال کی تھی، جبکہ محکمہ نے مجھے معلومات فراہم نہیں کی گئی۔ معلومات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ محکمہ ________ کے مالی سال 2013-14 کے بجٹ کی کاپی۔

۲۔ محکمہ ________ تمام سرکاری ملازمین کی تعداد۔

۳۔ محکمہ ________ کے مالی سال 2013-14 میں کل اخراجات کی تصدیق شدہ کاپی۔

خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے تحت سرکاری اہلکار کم سے کم 10 دن اور زیادہ سے زیادہ 20 دن کے اندر معلومات فراہم کرنے کا پابند ہے، جو کہ مجھے نہیں فراہم کردی گئی ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ میری معلومات تک رسائی ممکن بنائی جائے۔